

ادارہ

افکار و تاثرات

اکوڑہ نہ آنے پر افسوس..... حضرت مولانا عتیق الرحمن سنہلی لندن

برادر مولانا راشد الحق صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تازہ الحق ہابت مارچ ۲۰۱۳ء میں ایک مضمون بعنوان ”دیوبند سے واپسی“ چھپا ہے۔ براہ کرم مصنف سلمہ کو مکلف کیجئے کہ وہ مولانا محترم سے دریافت کریں کہ وہ دیوبند میں عتیق الرحمن نامی طالب علم کے ہم سبق مطلع الانورا تو نہیں ہیں؟ مجھے لگتا ہے کہ واقعہ شاید یہی ہے اور ایک نہایت نفس گم گشتہ ساتھی کی دریافت ہوگئی ہے۔ حضرت والد ماجد سے سلام کے ساتھ عرض کیجئے کہ مجھے ادھر کے سفر کی جو امید تھی وہ حیات نعمانی کا کام اندازہ کے مطابق وقت میں پورا نہ ہو سکنے کی وجہ سے پوری نہیں ہو سکی اور افسوس رہا۔ میری بھی خواہش تھی اور مولانا محترم نے بھی خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ مشاہیر کے خطوط مجھ تک پہنچیں۔ اتفاق سے اس وقت اہل تعلق میں سے ایک نوجوان اپنے گھر اسلام آباد گئے ہوئے ہیں میں ان کا فون نمبر دیتا ہوں اگر آپ چاہیں تو ان سے رابطہ کر لیں شاید ان کے ذریعہ یہ تھذیب مجھ تک پہنچ سکے۔ والسلام: عتیق الرحمن لندن

مولانا سعید احمد رائے پوری افکار و آراء..... مولانا محمد عبدالعبود راولپنڈی

اذکروا محلسن موتا کفد و کفو اعن مساؤلہم

”الحق“ ایک علمی تحقیقی اور نظریاتی مجلہ ہے۔ جو اپنی شاعرانہ تاریخ اور سنہری روایات کے اعتبار سے ملک کے جراند و جملات میں امتیازی شان سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ جس کے مدیر محترم اور مضمون نگار حضرات اعتدال، میمانہ روی اور شبث اعزاز سے دین متین کی نشر و اشاعت اور ترویج و ترقی میں سرگرم عمل ہیں۔

اپنے اسلاف کے افکار و نظریات کا پاسدار یہ مجلہ حق و صداقت کی صدائے خوش نوا بھی نہایت دلنشین اور دلربا پیرائے میں بلند کرنے کا خورگ ہے۔ جس کا مطلع نظر اللہ جل مجدہ کا یہ فرمان ذی شان ہے۔

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجا طہم بالحق ہی احسن (دخول ۱۲۵)

ماہنامہ الحق محرم الحرام ۱۴۳۳ھ کے شمارہ میں جناب ڈاکٹر محمود الحسن عارف کا مقالہ مولانا سعید احمد رائے پوری ہانی عظیم ”فکر شاہ ولی اللہ“ پڑھا۔ راقم اہم کی رائے میں یہ مقالہ ”الحق“ کی اعتدال پسند پالیسی سے مطابقت نہیں رکھتا، یہ محض حضرت مدیر محترم کی عالی ظرفی اور رواداری کی نادر مثال ہے کہ اسے پذیرائی بخشی۔

ڈاکٹر عارف نے بے موقع اور بے محل مولانا مرحوم کے متعلق ایسی بحث چھیڑ دی ہے۔ جس سے ان کی